ناروے میں آمد پر تپ دق (ٹی بی) کی تحقیقات۔

ہر فرد جو پناہ کی تلاش میں یا پناہ گزین کے طور پر ناروے میں آتا ہے اس کا تپ دق (ٹی بی) کیلئے ٹیسٹ کیا جانا چاہیے۔ دیگر تارکین وطن کیلئے بھی ٹیسٹ کرانا ضروری ہے اگر وہ کسی ایسے ملک سے آتے ہیں جہاں تپ دق بڑے پیمانے پر پھیلا ہوا ہے۔ ٹیسٹ پھیپھڑوں کے ایک ایکس رے (ایک سینے کے ایکسرے)، اور خون کے ٹیسٹ یا جلد کے ٹیسٹ پر مشتمل ہے۔

سینے کا ایکسرے:

سینے کا ایکسرے لینے میں محض چند منٹ لگتے ہیں اور اس سے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ چاہے اگر آپ حاملہ ہوں تو بھی سینے کا ایکسرے کرانا محفوظ ہے۔ ایک اچھے ایکسرے کی تصویر حاصل کرنے کے لئے، آپ کیلئے بہتر ہے کہ اپنا تمام اوپری لباس اتار دیں۔ اگر آپ چاہیں تو، آپ بغیر بٹن یا سجاوٹ والی ایک پتلی ویسٹ/بنیان یا قمیض پہن سکتی ہیں۔ براز کو بھی اتار دینا ضروری ہے۔ جب ایکس رے لیا جا رہا ہو، آپ کو سانس اندر لینے اور سانس روکے رکھنے کی ضرورت ہو گی۔

کچھ لوگوں کو خون کا ٹیسٹ یا جلد کا ٹیسٹ کرانا پڑتا ہے۔

جلد کا ٹیسٹ (Mantoux):

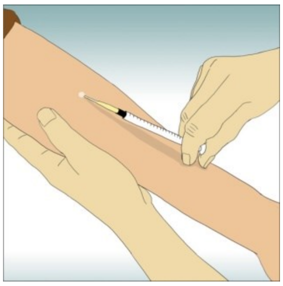

خون کا ٹیسٹ :(IGRA)

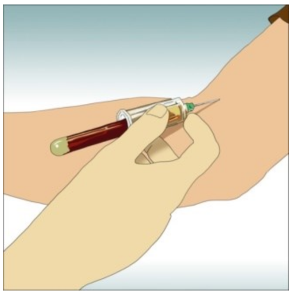

آپ ٹیسٹ کے نتائج فوری طور پر نہیں ملیں گے۔ ان میں چند دن کا وقت لگتا ہے۔ ٹیسٹ سے یہ نشاندہی ہو سکتی ہے کہ آپ کو مزید معائنے کرانے کی ضرورت ہے یا یہ کہ آپ کو ایک ڈاکٹر سے بات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس صورت میں، آپ سے رابطہ کیا جائے گا۔ ضروری نہیں کہ اس کا مطب ہے کہ آپ تپ دق میں مبتلا ہیں۔

تپ دق کی علامات میں دائمی کھانسی (تین ہفتے یا اس سے زیادہ وقت تک برقرار رہنے والی)، بخار، وزن میں کمی، کمزوری اور تھکا ہوا محسوس ہونا،یا آپ کی گردن، جانگھ، یا بغل میں گانٹھ ہونا شامل ہیں۔ اس بیماری سے متاثر ہوئے بغیر بھی آپ کے جسم میں تپ دق کے جراثیم موجود ہو سکتے ہیں۔ صرف پھیپھڑوں کا تپ دق (پلمونری تپ دق) دوسروں کو متاثر کرتا ہے۔

اگر آپ تپ دق میں مبتلا ہیں، تو ناروے میں آپ کا مفت علاج کیا جائے گا۔ آپ علاج مکمل کر لینے تک ناروے میں رہنے کے لئے اہل ہو جائیں گے۔

یاد رکھیں، کہ تپ دق کا علاج کیا جا سکتا ہے! تپ دق کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، *www.fhi.no* پر جائیں۔

Norwegian Institute of Public Health